سوال

(82)قبلہ رخ ہوکر اذان کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اذان کہتے وقت قبلہ رخ ہونے کے بارے میں کوئی صحیح یا ضعیف روایت موجود ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ میں نے نیند اور بیداری کی درمیانی حالت میں دیکھا: ایک آدمی کھڑا تھا، جس نے دو سبز کپڑے پہن رکھے تھے، اس نے قبلہ رُخ ہوکر اذان کہی۔ (السنن الکبریٰ للبیہقی 391/1 وقال: مرسل)

یہ سند ضعیف ہے، عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ کی معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات نہیں ہوئی۔

یہ روایت دوسری سند کے ساتھ سنن ابی داود(ح506) میں ہے۔ اس میں "اصحابنا" مجہول ہیں۔ یہ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ عن معاذ کی سند سے بھی مختصراً موجود ہے، سنن ابی داود میں قبلہ رخ ہونے کا کوئی ذکر نہیں ہے، سنن ابی داود والی سند بھی ضعیف ہے۔

اس سلسلے میں ایک دوسری روایت کی طرف امام ابن المنذر نے اشارہ کیا ہے۔

یہ روایت سعد القرظ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ:

"أن بلالا کان إذا کبر بالأذان استقبل القبلة"

"بے شک بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اذان کی تکبیر کہتے وقت قبلے کی طرف رخ کرتے تھے (المعجم الکبیر للطبرانی 6/39ح5448)

اس روایت کی سند ضعیف ہے اس میں عبدالرحمٰن بن عمار بن سعد المؤذن: ضعیف ہے اور عمار بن سعد مجہول الحال ہے۔ ان دونوں روایتوں کے ضعیف ہونے کی طرف ابن المنذر نے اشارہ کردیا ہے۔

امام ابن المنذر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ :

"اجمع اہل العلم علی ان من السنۃ اَن تستقبل القبلۃ بالاَذان"

"اس پر علماء کا اجماع ہے کہ اذان کہتے وقت قبلہ رخ ہونا سنت ہے۔ (الاوسط 3/28)

نیز فرماتے ہیں :

"واَجمعوا علی اَن من السنۃ اَن تستقبل القبلۃ بالاَذان"

اوراس پر اجماع ہے کہ اذان کہتے وقت قبلہ رخ ہونا چاہیے۔ (الاجماع : ص 7، فقرہ :39) نیز دیکھئے موسوعۃ الاجماع فی الفقہ الاسلامی (1/93)

عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ کیا قبلہ رخ ہو کر اذان کہنی چاہیے ؟ تو انھوں نے فرمایا : جی ہاں (مصنف عبدالرزاق 1/465ح 1802 وسندہ صحیح)

محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

"إذا اذن المؤذن استقبل القبلۃ"

جب مؤذن اذان کہے تو اسے قبلہ رخ ہونا چاہیے۔ (مصنف عبدالرزاق : 1/466ح 1804 وسندہ صحیح)

سیدنا ابوامامہ بن سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے مؤذن نے قبلہ رخ ہو کر اذان دی۔

(مسند السراج : 61 وسندہ حسن وقال الشیخ ارشاد الحق الاثری : "اسنادہ صحیح")

خلاصہ :-

اذان میں قبلہ کی طرف رخ کرنا اجماع سے ثابت ہے، والحمدللہ (الحدیث : 4)

ھذا ما عندي واللہ اَعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔کتاب الاذان۔صفحہ 243

محدث فتویٰ